Islamiat (New Book) - 9th Class Islamiat Urdu Medium Short Questions Preparation

Q1. غزوہ حنین کے موقعے پر حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالی عنہ نے کس طرح مسلمانوں کو پکارا؟

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا کہ مجاہدین کو ثابت قدم رہنے کے لیے پکاریں چناں چہ انہوں نے بلند آواز سے مجاہدین کو پکارا اور کہا" بعت رضوان والو! کہاں ہو؟" یہ آواز سن کر تمام مسلمان واپس مڑے اور تھوڑی ہی دیر میں میدان جنگ مجاہدین سے بھر گیا.بنوہوازن کے خلاف گھسان کی لڑائی شروع ہوگئی جلد ہی دشمن کے پاؤں اکھڑنے لگے.

Q2. فرشتوں پر ایمان کے دو اثرات تحریر کریں-

Ans 1: فرشتوں پر ایمان لانے سے انسانی زندگی پر بہت گہرا اثر مرتب ہوتا ہے- فرشتوں پر ایمان لانے سے انسان یہ یقین کرلیتا ہے کہ فرشتے اس کے تمام اعمال کو محفوظ کررہے ہیں اور ایک دن انسان نے اللہ تعالی کے سامنے ان اعمال کا جواب دینا ہے.

Ans 2: اسی طرح فرشتوں پر ایمان لانے سے انسان میں عزت نفس کا احساس پیدا ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالی نے فرشتوں سے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کروایا تھا.

Q3. چار مشہور آسمانی کتابوں کے نام لکھیں

Ans 1: تورات ، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی. زبور ، حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی. انجیل ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی. قرآن مجید ، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم البنین پر نازل ہوا.

Q4. عام الوفود کا معنی اور مفہوم بیان کریں-

Ans 1: عام کا معنی"سال " اور وفود جمع ہے وفد کی جس کا معنی لوگوں کی جماعت ہے- عام الوفود سے مراد وہ سال ہے جس میں پورے عرب سے کثرت کے ساتھ وفود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے.فتح مکہ اور غزوہ حنین کے بعد دور دراز علاقوں مین پیغمبر اسلام خاتم النبین اور آپ کے جاں نثار صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ کے اعلی اخلاق کے چرچے ہوئے اور لوگوں میں یہ شوق پیدا ہوا کہ ہم بھی اسلام کے بارے میں سمجھ بوجھ حاصل کریں لہذا بہت سے علاقوں سے جوق در جوق وفودحاضر ہونے لگے.

Q5. روزہ انسان کو پابندی وقت اور نظم و ضبط کا کس طرح دیتا ہے.

Ans 1: 1- مقررہ وقت پر سحری اور افطار انسان کو نظم و ضبط کی پابندی کا درس دیتی ہے. 2- روزے سے مسلمانوں مین تقویٰ و پرہیز کاری ، جسمانی وروحانی طہارت اور ایثار و ہمدردی جیسی صفات پیدا ہوتی ہے. روزے کی حالت میں دوسروں کی بھوک پیاس کا اندازہ ہوتا ہے اور ان کے ساتھ ہمدردی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں- 3- روزے کی وجہ سے نیکی اور تقویٰ کی فضا پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے مسلمانوں مین عبادت کا شوق بڑھ جاتا ہے اور روحانی تسکین حاصل ہوتی ہے.

Q6. قرآن و سنت کی روشنی میں نماز کی فرضیت بیان کریں-

Ans 1: نماز دین کا ستون ہے- نماز جنت کی کنجی ہے- نماز مومن کی معراج ہے- نماز مومن کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے - نماز قرب الٰہی کا بہترین زریعہ ہے - نماز اللہ تعالی کی رضا کا باعث ہے- نماز پریشانیوں اور بیماریوں سے نجات کا زریعہ ہے- نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے نماز مومن اور کافر میں فرق کرتی ہے.

Q7. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی کوئی سی دو خصوصیات تحریر کریں-

Ans 1: اللہ تعالی نے انبیاء کرام علیہم السلام کو بہت سی خصوصیات عطا فرمائیں- ان کو اللہ تعالی کی طرف سے وحی کی صورت میں علم و حکمت سے نوازا جاتا ہے اور عام انسانوں مین ان کی کوئی مثال نہیں ملتی- نبی ارو رسول اگرچہ انسان ہوتے ہیں لیکن اپنے مرتبے اور عقل و فہم کے اعتبار سے تمام مخلوق سے بلند ترین مقام پر فائز ہوتے ہیں- انبیاء کرام علیہم السلام معصوم ہوتے ہیں اور ان سے کوئی گناہ سرزد نہیں ہوتا- انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوت اور رسالت و ہبی ہوتی ہے- یعنی منصب نبوت کسی خاص عمل یا کوشش کے زریعے سے حاصل نہیں کیا جاسکتا یہ اللہ تعالی کی طرف سے خاص انعام ہے جو اللہ تعالی کے خاص فضل سے ملتا ہے.

Q8. زات میں شرک سے کیا مراد ہے.

Ans 1: اس سے یہ مراد ہے کہ کسی کو اللہ تعالی کا ہمسر اور برابر سمجھنا اللہ تعالی کو کسی کی اولاد سمجھنا یا کسی کو اللہ تعالی کی اولاد سمجھنا ، یعنی اللہ تعالی کی زات کے سوا کسی اور کو ماننا یا کسی کو اللہ تعالی کی بیٹی یا بیٹا ماننا اللہ تعالی کی زات مین شرک کہلاتا ہے- اللہ تعالی کا ارشاد ہے . ترجمہ: نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے.

Q9. فتح مکہ کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ تعالی وجہہ کو کیا سعادت حاصل ہوئی.

Ans 1: فتح مکہ کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ تعالی وجہہکو یہ سعادت حاصل ہوئی کہ خانہ کعبہ کو تین سو ساٹھ بتوں سے پاک فرمایا.

Q10. رسالت کی اہمیت اور ضرورت تحریر کریں

Ans 1: اسلام کی عقائد میں توحید کے بعد عقیدہ رسالت کا درجہ ہے- انبیاء کرام اللہ تعالی اور اس کی مخلوق کے درمیان سفیر ہوتے ہیں- اللہ تعالی نے ابتدا ہی سے انسانوں کی ہدایت اور راہ نمائی کا انتظام فرمایا- یہ ہدایت اور راہ نمائی اللہ تعالی کے انبیاء کرام کے زریعے سے مہیا کی گئی- انبیا کررام علیھ السلام اپنے معاشرے کے پاک اور بے حد نیک انسان ہوتے ہیں- اللہ تعالی ان پر وحی کے زریعے سے اپنے احکام نازل فرماتا ہے- نبوت اور رسالت کایہ سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آکر ختم ہوا.

Q11. قرآن مجید میں کن دو غزوات کا نام زکر ہوا ہے.

Ans 1: غزوہ حنین اور غزوہ بدر ہی دو غزوات ہیں، جن کے نام قرآن مجید میں ائے ہین-

---

Q12. الوہیت میں شرک سے کیا مرادہے.

Ans 1: اللہ تعالی کی زات کے علاوہ کسی اور کو عبادت کےلائق سمجھنا یا اللہ تعالی کے ساتھ کسی اور کو عبادت میں شریک کرنا الوہیت میں شرک کرنا ہے. اللہ تعالی کی عظمت کا تقاضا یہ ہے کہ صرف اسی کی عبادت کی جائے- اللہ تعالی نے قران مجید مین ارشاد فرمایا ہے. ترجمہ: کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو.

Q13. غزوہ حنین میں حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کتنے کفارہ کو واصل جہنم کیا؟

Ans 1: غزوہ حنین میں حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ تعالی عنہ نے تنہا تیس مشرکوں کو قتل کیا، جبکہ مرنے والے کفار کی کل تعداد تین سو زائد تھی- اس غزوہ مین چار مسلمان شہید ہوئے.

Q14. آخرت کا معنی و مفہوم بیان کریں

Ans 1: عقیدہ آخرت پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ دنیا کی زندگی کے بعد بھی ایک زندگی ہے جو موت کے بعد شروع ہوگی- یہ ہمیشہ کی زندگی ہے جو کبھی ختم نہ ہوگی- قیامت کے دن اللہ تعالی تمام انسانوں سے ان کے اعمال کا حساب لے گا- نیکو کاروں کی جنت میں بھیج دیا جائے گا- اور برے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہوگا- قرآن مجید میں باربار عقیدہ آخرت پر ایمان لانے کی تاکید کی گئی ہے.

Q15. فتح مکہ کا واقعہ کب پیش آیا؟

Ans 1: 6 ہجری میں صلح حدیبیہ کے موقعے پر عرب قبائل میں سے بنو خزاعہ مسلمانوں کے حلیف بنے ، بنوبکر نے قریش مکہ کا ساتھ دینے کا اعلان کیا اور یہ معاہدہ ہوا کہ فریقین دس سال تک ایک دوسرے سے جنگ نہیں کریں گے لیکن اٹھارہ ماہ بعد بنو بکر نے اچانک صلح کا معاہدہ توررتے ہوئے، بنو خزاعہ پر حملہ کردیا اور حرم کعبہ میں بھی بنوخزاعہ پر لڑائی مسلط کی.

Q16. حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین سے کون سا دوہرا رشتہ تھا.

Ans 1: سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالی عنہ آپ خاتم النبین کے چچا ہیں- سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کے رضاعی بھائی بھی تھے- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین اس دوہرے رشتے کی وجہ سے حضرت حمزہ رضی اللہ تعالی کے لیے بہت شفقت اور محبت کے جذبات رکھتے تھے. ہمیشہ حسن سلوک سے پیش آتے تھے.

Q17. نبی کریم صل اللہ تعالی علیہ وسلم خاتم النبین عبادت کا کس قدر اہتمام فرماتے تھے؟ ایک مثال دیں-

Ans 1: نماز تمام عبادات میں سے افضل و اشرف عبادت ہے- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کو نماز اے اس قدر محبت تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے نماز کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیا- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کو خوشی ، مسرت اور زوق نماز میں حاصل ہوتا تھا وہ کسی اور عبادت میں حاصل نہ ہوتا تھا. سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی نے رسول اللہ اکرم صلی اللہ علیہ ولسم کی رات کی عبادت کے بارے میں فرمایا: "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین رات کی ابتدائی حصہ میں سوجاتے تھے- پھر اٹھ کر قیام کرتے اور سحری کرتے او سحرتی کے قریب وتر پڑھتے، پھر اپنے بست پر تشریف لاتے- پھر جب ازان (فجر) سنتے تو تیزی سے اٹھ پڑتے-"

Q18. مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے کے دو معاشرتی اثرات بیان کریں-

Ans 1: مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے سے انسان محلے داروں اور دیگر نمازیوں سے ملاقات کی وجہ سے ان کے حالات سے باخبر ، دکھ درد سے آگاہ اور خوشی و غم کا احساس کرکے ان کے ساتھ شریک ہوتا ہے انھی امورکا خیال رکنے سے انسانی معاشرہ ترقی پاتا ہے. نماز ہمدردی، ایثار، اخوت و محبت اور رواداری جیسے جذبات پیدا کرتی ہے- خشوع وٰخضوٰع والی نماز اللہ تعالی کے ہاں بہت پسندیدہ ہے.

Q19. غزوہ حنین کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے مسلمانوں میں حوصلہ پیدا کرنے کے لیے کیا ارشاد فرمایا.

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کی زات پر بھروسہ اور یقین کام لتھا کہ اللہ تعالی ہماری ضرور مدد فرمائے گا اور دین اسلام کا غلبہ حاصل ہوگا.

Q20. فتح مکہ کے موقع پر کن تین صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ کو لشکر کا امیر مقرر کیا گیا.

Ans 1: مرالظہران کے مقام پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالی عنہ کو میمنہ ، حضرت زبیر رضی اللہ تعالی عنہ، اور حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالی عنہ کو پیدل لشکر کا امیر مقرر فرمایا. آپ خاتم النبین کا پرچم زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا.